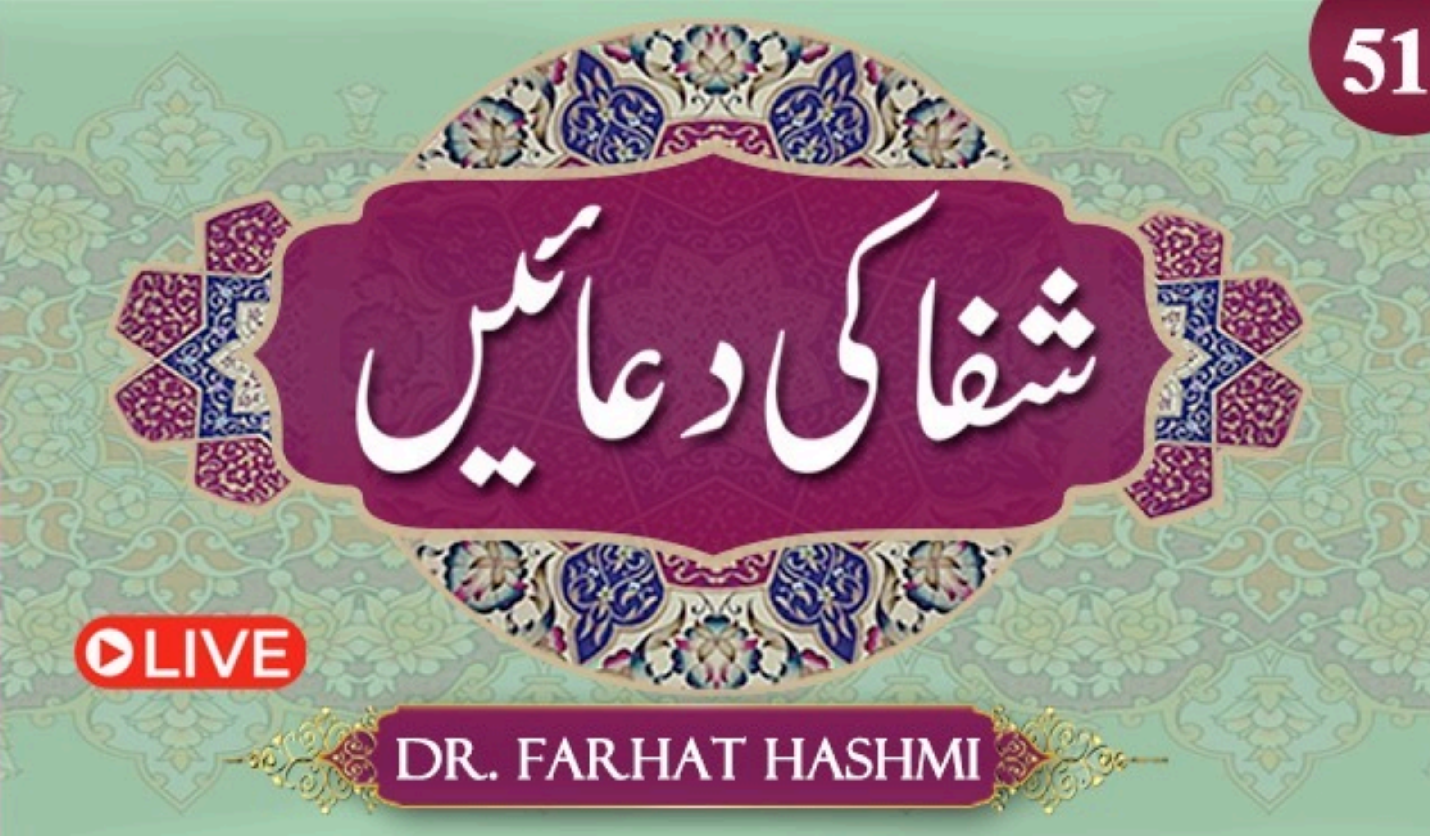

"وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً"

[لقمان :20]

دعا مانگتے ہوئے عاجزی وانکساری کا اظہار

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرٰى مَكَانِيْ
وَتَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ
شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِيْ وَاَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ
الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ
الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِيْ اَسْاَلُكَ مَسْاَلَةَ
الْمِسْكِيْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ
الذَّلِيْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ
مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَكَ عَيْنَاهُ
وَذَلَّ جَسَدُهٗ وَرَغِمَ اَنْفُهٗ لَكَ اَللّٰهُمَّ لَا
تَجْعَلْنِيْ بِدُعَائِكَ شَقِيًّا وَكُنْ بِيْ دَوْمًا رَحِيْمًا
يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ.

اے اللہ !تو میرا کلام سن رہا ہے میں جس جگہ میں ہوں وہ بھی تو دیکھ رہا ہے تو میری پوشیدہ اور اعلانیہ ہر چیز کو جانتا ہے، میرے معاملے میں تجھ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں، میں بڑا محتاج ہوں تجھ سے ہی فریاد کرنے والا اور تجھ سے ہی پناہ لینے والا ہوں، ڈر رہا ہوں کانپ رہا ہوں میں اپنے گناہوں کا اقرار اور اعتراف کرنے والا ہوں۔ میں تجھ سے ایسے سوال کر رہا ہوں جیسے ایک مسکین سوال کرتا ہے میں ایک ذلیل گناہ گار انسان کی طرح فریاد کر رہا ہوں۔ میں تجھ سے دعا کر رہا ہوں ایسے بندے کی طرح جو خوف زدہ بھی ہے، بے قرار بھی ہے، جس کی گردن تیرے آگے جھکی ہوئی ہے، جس کی آنکھیں تیرے لیے آنسو بہا رہی ہیں، جس کا جسم تیرے آگے جھکا ہے اور اپنی ناک رگڑ رہا ہے۔ اے اللہ !تو مجھے اپنی دعا سے محروم نہ کرنا اور تو مجھ پر ہمیشہ مہربان ہو جا، اے وہ ذات جو سب سے بہترین ہے جس سے کوئی سوال کرے اور سب دینے والوں میں سے تو بہترین دینے والا ہے۔

نوٹ: اس کے بعد اپنی حاجت اللہ تعالیٰ کے سامنے بیان کریں۔

شفا کی دعائیں

دعا مانگتے ہوئے عاجزی وانکساری کا اظہار کریں

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرٰى مَكَانِيْ
وَتَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ
شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِيْ وَاَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ
الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ
الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِيْ اَسْاَلُكَ مَسْاَلَةَ
الْمِسْكِيْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ
الذَّلِيْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ
مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَكَ عَيْنَاهُ
وَذَلَّ جَسَدُهٗ وَرَغِمَ اَنْفُهٗ لَكَ اَللّٰهُمَّ لَا
تَجْعَلْنِيْ بِدُعَائِكَ شَقِيًّا وَكُنْ بِيْ دَوُمًا رَحِيْمًا
يَاخَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ.

٠ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی ﷺ کی دعاؤں میں سے یہ دعا بھی تھی

" اللّٰهُمَّ إنك تسمع كلامي وتري مكاني وتعلم سري وعلانيتي .... " المعجم الكبير للطبرانی:11405]

شفا کی دعائیں

دعا مانگتے ہوئے عاجزی وانکساری کا اظہار کریں

دعا مانگتے ہوئے عاجزی وانکساری کا اظہار کریں

عاجزی وانکساری انسان کی شخصیت کا بہترین وصف ہے
یہ وصف اس وقت پروان چڑھتا ہے جب انسان اپنے دل میں اللہ کی عظمت کا احساس اجاگر کر لیتا ہے کہ اللہ بڑا ہے

انبیاء کی صفت

- إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ (الانبیاء:90)

یقیناً وہ نیکیوں میں جلدی کرتے تھے اور ہمیں رغبت اور خوف سے پکارتے تھے اور ہمارے لیے عاجزی کرنے والے تھے۔

عاجزی اختیار کرنے والوں کے لیے خوش خبری

- فَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ (الحج :34)

سو تمھارا معبود ایک معبود ہے تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ اور عاجزی کرنے والوں کو خوش خبری سنا دو۔

AL-HUDA Publications (Pvt) Ltd.

دعا مانگتے ہوئے عاجزی وانکساری کا اظہار کریں

مُخْبِتِینَ

وہ لوگ جو اللہ کے فیصلے پر مطمئن اور راضی رہتے ہیں،
اور اس کے سامنے سر تسلیم خم کرتے ہیں
.حسن بصری کہتے ہیں کہ مومنین عاجزی کرنے والے ہوتے ہیں۔
ان کے سننے، دیکھنے اور اعضاء سے یہ جھکاؤ اور عاجزی جھلکتی ہے۔
یہاں تک کہ تم سمجھو گے کہ جیسے بیمار ہیں لیکن وہ بیمار نہیں ہوتے
بلکہ وہ صحت مند ہوتے ہیں لیکن ان کے دلوں میں جو خوفِ الہی
ہوتا ہے وہ دوسروں میں نہیں ہوتا اور آخرت کے علم نے انہیں دنیا
سے روک دیا ہوتا ہے۔

امام ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ جس کے ساتھ خیر کا ارادہ کرتا ہے اس کے لیے ذلت کا، عاجزی کا، ہمیشہ اللہ تعالی کی بارگاہ میں پناہ پکڑنے اور اس کی بارگاہ میں محتاجگی ظاہر کرنے کا دروازہ کھول دیتا ہے،

اور یہ کہ وہ ہمیشہ اپنے عیوب، اپنی جہالت اور ظلم کو پیشِ نظر رکھتا ہے اور وہ ہمیشہ اپنے رب کے فضل، اس کے احسان، اس کی رحمت، اس کی سخاوت، اس کے حسنِ سلوک، اس کے غنی ہونے اور حمد کو پیشِ نظر رکھتا ہے

شفا کی دعائیں

دعامانگتے ہوئے عاجزی وانکساری کا اظہار کریں

دعامانگتے ہوئے عاجزی اختیار نہ کرنا دلوں کی سختی کا باعث

قتادہ کہتے ہیں:
”جس شخص کو مال، جمال، لباس یا علم دیا گیا پھر اس نے اس میں عاجزی اختیار نہ کی تو یہ نعمتیں قیامت کے دن اس کے لیے وبال ہوں گی۔

کعب احبار فرماتے ہیں: ”جو بندہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمت پر شکر ادا نہ کرے اور نہ ہی عاجزی کرے تو اللہ اُس بندے سے اس کا دنیوی نفع بھی روک دیتا ہے اور اس کے لیے جہنم کا ایک طبقہ کھول دیتا ہے، اب اللہ چاہے تو اسے عذاب دے اور چاہے تو معاف کر دے

شفا کی دعائیں

دعا مانگتے ہوئے عاجزی وانکساری کا اظہار کریں

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَسْمَعُ کَلَامِیْ ...

اللہ تعالیٰ سے کوئی بھی سنی جانے والی چیز اوجھل نہیں

اللہ تعالیٰ ہماری سنتا ہے اور چھوٹی چھوٹی حاجات کو جانتا ہے۔ وہ آپ کی دعا کو ایک پکار کے طور پر سنتا ہے، وہ آپ کے حالات کی حقیقت کو جانتا ہے۔

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ خیبر کی طرف روانہ ہوئے تو (راستے میں) لوگ ایک وادی میں پہنچے اور بلند آواز کے ساتھ تکبیر کہنے لگے اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنی جانوں پر رحم کرو، تم کسی بہرے کو یا ایسے کو نہیں پکار رہے ہو، جو تم سے دور ہو، جسے تم پکار رہے ہو وہ سب سے زیادہ سننے والا اور تمہارے بہت نزدیک ہے بلکہ وہ تمہارے ساتھ ہے۔

[البخاری:4204]

شفا کی دعائیں

دعا مانگتے ہوئے عاجزی و انکساری کا اظہار کریں

...وَتَرٰی مَکَانِیْ ....

اللہ تعالیٰ ہر کسی کو دیکھ رہا ہے خواہ کوئی تنہا ہو یا بھرے مجمع میں ہو

وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ [الحدید:4]

اور وہ تمھارے ساتھ ہے، جہاں بھی تم ہو اور اللہ اسے جو تم کرتے ہو، خوب دیکھنے والا ہے۔

...وَتَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ ...

جو میں چھپاتا ہوں اور جو میں ظاہر کرتا ہوں اللہ کو سب پتا ہے

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

شفا کی دعائیں

دعا مانگتے ہوئے عاجزی وانکساری کا اظہار کریں

....وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِي ....

سینوں کے بھید جاننے والا

کوئی چیز اُس سے چھپی ہوئی نہیں

وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (الملك:13)

اور تم اپنی بات کو چھپاؤ، یا اسے بلند آواز سے کرو (برابر ہے)، یقیناوہ سینوں والی بات کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ ...

الْبَائِسُ

سخت ضرورت مند

فقیر

اپنی تمام حالتوں اور تمام معاملات میں تیرا محتاج

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ (فاطر:15)

اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بہت بے نیاز، خوب تعریف والا ہے۔

شفا کی دعائیں

دعا مانگتے ہوئے عاجزی وانکساری کا اظہار کریں

...الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ ....

المستغيث

اللہ سے مدد مانگنے والا، مدد طلب کرنے والا

المستجير

تیرے عذاب سے پناہ طلب کرنے والا

...الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ ....

الوجل

ڈرنے والا

المشفق

خوف زدہ

انسان کے دل میں جتنی اللہ کی معرفت ہو گی اتنا اس کا خوف ہو گا

ابن قیم کہتے ہیں عام مومن خوف رکھتے ہیں اور علماء اور اللہ کی معرفت رکھنے والے خشیت رکھتے ہیں اور اللہ سے محبت کرنے والے ہیبت رکھتے ہیں، اور اللہ کے مقربین اللہ کی تعظیم کرتے ہیں،

• اور جتنا انسان کے دل میں اللہ کی معرفت کا علم ہوتا ہے اتنا ہی اس کے دل میں اللہ کا خوف اور خشیت ہوتی ہے

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

شفا کی دعائیں

دعا مانگتے ہوئے عاجزی وانکساری کا اظہار کریں

....وَاَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ..

• بندہ اگرچہ اپنے مقام میں بلند ہو جائے وہ ہمیشہ بے قرار رہتا ہے

....مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ وَفَاضَتْ لَكَ عَيْنَاهُ وَذَلَّ جَسَدَهُ وَرَغِمَ اَنْفُهُ لَكَ ....

اس نے اپنا سر جھکا لیا تیرے لیے ذلت اختیار کرتے ہوئے اور تجھ سے راضی ہوتے ہوئے۔

اللہ کے آگے جھکنے والے قابل تعریف ہیں

تکبر

تکبر سے منہ پھلا لینا

مریضوں اور بیماروں کے پاس بیٹھنے سے بھاگنا

تکبر سے ترچھی نظروں سے دیکھنا

گھر میں اپنے ہاتھ سے کوئی کام نہ کرنا

تکبر سے سر کو ایک طرف جھکانا

گھر کا سودا خود نہ اٹھانا

دوسروں کی ملاقات کے لیے نہ جانا

لباس پر فخر کرنا

اپنے قریب بیٹھنے والے سے نفرت کرنا

طاقت و قوت پر فخر کرنا

علم پر بھی تکبر کرنا

جب تک اس کے پیچھے چلنے والا کوئی نہ ہو وہ نہ چلنا